besturdubooks.wordpress.com



حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ اور ان کے خاندان کے
تمام مشائخ اور اکابر علماء و مشائخ دیوبند کے حالات
وحکایات پر نہایت مستند اور دلچسپ کتاب

ارواحِ ثلاثہ
یعنی
حکایاتِ اولیاء





حکیم الامت مجدد الملت
حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ

www.besturdubooks.wordpress.com

مکتبہ عمر فاروقؓ

besturdubooks.wordpress.com

ارواحِ ثلاثہ

یعنی

حکایاتِ اولیاء

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ اور ان کے خاندان
کے تمام مشائخ اور اکابر علماء ومشائخ دیوبند کے حالات
وحکایات پر نہایت مستند اور دلچسپ کتاب

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ

مکتبہ عمر فاروقؓ
4/491 شاہ فیصل کالونی کراچی
Tel: 021-34594144 Cell: 0334-3432345

besturdubooks.wordpress.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب .... ارواحِ ثلاثہ یعنی حکایاتِ اولیاء

مؤلف .... حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

اشاعتِ اول .... نومبر 2009ء

تعداد 1100

طابع .... القادر پرنٹنگ پریس کراچی

ناشر .... مکتبہ عمر فاروق 4/491 شاہ فیصل کالونی کراچی
021-34594144 Cell: 0334-3432345

ملنے کے پتے

دارالاشاعت، اردو بازار کراچی
اسلامی کتب خانہ، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
قدیمی کتب خانہ، آرام باغ کراچی
ادارۃ الانور، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ کوئٹہ
کتب خانہ رشیدیہ، راجہ بازار راولپنڈی
مکتبہ العارفی، جامعہ امدادیہ ستیانہ روڈ فیصل آباد
مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار لاہور
مکتبہ سید احمد شہید، اردو بازار لاہور
مکتبہ علمیہ، جی ٹی روڈ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ
وحیدی کتب خانہ، محلہ جنگی قصہ خوانی بازار پشاور

besturdubooks.wordpress.com

کیفیت طاری ہو جاتی تھی۔

حکایت (۱۶۸) فرمایا حاجی مرتضیٰ خاں صاحب لکھنوی کہتے تھے کہ ایک عالم نے جو کہ اپنے شیخ سے مثنوی پڑے ہوئے تھے' حضرت حاجی صاحب کے یہاں مثنوی آکر شروع کی ان سے ایک روز میں نے پوچھا کہ تم نے حضرت حاجی صاحب کی پڑھائی میں اور اپنے شیخ کی پڑھائی میں کیا فرق دیکھا انہوں نے پوچھا کہ تم کچھ پڑھے ہوئے ہو کہا کچھ نہیں ایسے ہی تھوڑا سا پڑھا ہوا ہوں انہوں نے کہا کہ تم ایک مثال سے سمجھو کہ جیسے ایک مکان نہایت شاندار ہے اور ہر طرح سے آراستہ و پیراستہ اور ہر قسم کے فرنیچر سے بھرا ہوا ہے ایک شخص تو وہ ہے کہ کسی کو اس کے دروازہ پر لیجا کر کھڑا کر دیا اور اس کا تمام نقشہ ایسا بیان کر دیا کہ کوئی چیز نہ چھوڑی اور ایک شخص وہ ہے کہ جس نے زیادہ بیان تو نہیں کیا لیکن دروازہ سے اندر لیجا کر مکان کے بیچ میں کھڑا کر دیا اس طرح کہ سب کچھ اپنی آنکھ سے دیکھ لے حاجی صاحب کا پڑھانا تو ایسا ہی ہے کہ مجھے اندر لیجا کر کھڑا کر دیا اور میرے شیخ کا پڑھانا ایسا ہے جیسا کہ باہر سے پورا نقشہ بتا دیا

حکایت (۱۶۹) فرمایا کہ مشتاق احمد صاحب پٹواری کہتے تھے کہ حضرت حاجی صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے حالات اس قدر رفیع ہیں کہ میرے قابو میں نہیں آتے اس لیے آپ (یعنی مرشدی مدظلہ) کچھ لکھیے ہمارے حضرت نے فرمایا کہ ہمیں یہ پتہ بھی نہ تھا کہ اور لوگ بھی حضرت کے حالات کو اس درجہ کا سمجھتے ہیں چنانچہ امداد المشتاق "اس فرمائش کے بعد ہی لکھی گئی

حکایت (۱۷۰) فرمایا کہ حضرت حاجی صاحبؒ فرمایا کرتے تھے کہ جس شخص کو عالم روحانیت سے مناسبت ہو جاتی ہے تو اس کے وقت میں برکت ہو جاتی ہے

حکایت (۱۷۱) فرمایا کہ ایک دفعہ حضرت حاجی صاحب رحمتہ اللہ علیہ کی خدمت میں مثنوی کا درس ہو رہا تھا اور جلسہ عجیب جوش و خروش سے پر تھا اس روز حضرت نے پکار کر یوں دعا فرمائی اے اللہ ہم لوگوں کو بھی ایک ذرہ محبت عطا فرما آمین پھر دعا کے بعد فرمایا کہ الحمد للہ سب کو

besturdubooks.wordpress.com

عطا ہو گیا (الہام ہوا ہو گا) پھر دوسرے جلسہ میں فرمایا کہ بھائی ذرہ سے زیادہ کا تحمل بھی نہیں ہو سکتا

یارب چہ چشمہ ایست محبت کہ من ازاں :: یک قطرہ آب خوردم ودریا گریستم

بحر یست بحر عشق کہ ہیچش کنارہ نیست :: اینجا جزیکہ جاں بسپارند چارہ نیست

حکایت (۱۷۲) فرمایا کہ حضرت حاجی صاحبؒ کا معمول تھا کہ جب مثنوی کا درس ختم فرماتے تو یوں دعا فرماتے تھے (اے اللہ جو جو اس کتاب میں لکھا ہے اس میں سے ہمیں بھی حصہ دیدے آمین (جامع)

حکایت (۱۷۳) فرمایا کہ جب مثنوی کے درس کا وقت آتا تو حضرت حاجی صاحبؒ یوں فرمایا کرتے تھے کہ آؤ بھائی مثنوی کی تلاوت کر لیں۔ ایک شعر ہے ۔

مثنوی مولوی معنوی :: ہست قرآں وزباں پہلوی

اس کا لوگوں نے اس طرح حل کیا ہے کہ اس میں زیادہ مضامین قرآن شریف کے ہیں۔ لیکن حضرت نے عجیب تفسیر فرمائی کہ بھائی قرآن سے مراد کلام الٰہی ہے اور کلام الٰہی کبھی وحی سے ہوتا ہے اور کبھی الہام سے ہوتا ہے تو معنی مصرعہ کے یہ ہیں کہ مثنوی کلام الٰہی یعنی الہامی ہے۔ (حضرت اس تفسیر کی بنا پر تلاوت کا لفظ استعمال فرماتے تھے۔) (جامع)

حکایت (۱۷۴) فرمایا کہ حضرت حاجی صاحبؒ رحمتہ اللہ علیہ جب مثنوی پڑھاتے تو خوب زور شور سے تقریر فرماتے اور جب درس ختم ہو جاتا تو سر پکڑ کر بیٹھ جاتے اور فرماتے کہ ارے بھائی کچھ شربت بنالو سر دبادو۔ بس یہ حالت تھی

ہر چند پیر خستہ وبس ناتواں شدم :: ہر گہ نظر بسوئے تو کردم جواں شدم

خو د قوی ترمے شود خمر کہن :: خاصہ آں شمرے کہ باشد من لدن

بڑھاپے میں قوت روحانی بڑھ جاتی ہے جو کیفیت کہ بڑھاپے میں بھی جاتی رہے تو وہ روحانی ہے او

besturdubooks.wordpress.com

جو بڑھاپے میں زائل ہو جاوے تو سمجھو نفسانی تھی گو محمود ہی ہو پہلے ذوقاً معلوم ہوتا تھا اب بحمد اللہ تحقیقاً سمجھ میں آگیا

حکایت (۱۷۵) فرمایا کہ حضرت حاجی صاحب رحمتہ اللہ علیہ نے صرف کافیہ تک پڑھا تھا اور ہم نے اتنا پڑھا ہے کہ ایک اور کافیہ لکھ دیں مگر حضرت کے علوم ایسے تھے کہ آپ کے سامنے علماء کی کوئی حقیقت نہ تھی ہاں اصطلات تو ضرور نہیں بولتے تھے۔

حکایت (۱۷۶) فرمایا کہ حضرت حاجی صاحبؒ کے اندر اس قدر حسن ظن تھا کہ اتنا کسی کے اندر نہیں دیکھا جن لوگوں کو ہم کافر سمجھتے تھے حضرت ان کو صاحب باطن فرماتے۔ حاجی ...... کو فرماتے تھے کہ صاحب باطن ہے مگر غلطی ہو گئی .... کی بابت فرماتے تھے کچھ غلطی ہو گئی ہے ہمارے حضرت نے فرمایا کہ جس قدر نظر وسیع ہوتی جاتی ہے اسی قدر اعتراض کم ہو تا جاتا ہے عبدالوہاب شعرانیؒ نے زمخشری کی بابت لکھا ہے کہ کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ اللہ تعالیٰ زمخشری کو عذاب کریں گے اور یہ جو اس کا خلق افعال کا عقیدہ ہے اس کا منشا صرف تنزیہ باری تعالیٰ ہے گو غلطی ہو گئی۔

حکایت (۱۷۷) فرمایا کہ جب حاجی صاحبؒ یہاں (یعنی خانقاہ امدادیہ اشرفیہ میں) تشریف رکھتے تھے تو ایک کھالی میں کچھ چنے کچھ کشمش ملی ہوئی رکھتے تھے صبح کے وقت مولانا شیخ محمد صاحب اور حافظ محمد ضامن صاحبؒ اور حضرت حاجی صاحب رحمتہ اللہ علیہم ساتھ ملکر کھایا کرتے تھے اور آپس میں خوب چھینا جھپٹی ہوا کرتی تھی بھاگے پھرتے تھے اس وقت مشائخ اس مسجد کو دکان معرفت کہتے تھے اور ان تینوں کو اقطاب ثلثہ حضرت حاجی صاحبؒ دہلی کے شہزادوں میں علماء میں بزرگ مشہور تھے پیر بھائیوں سے چھینا جھپٹی کرتے تھے

حکایت (۱۷۸) فرمایا کہ حضرت حاجی صاحبؒ فرماتے تھے کہ بھائی ہم لوگ عاشق احسانی ہیں عاشق ذات و صفات نہیں جب تک احسان رہے محبت ہے اور جہاں ذرا توقف ہوا بس شکایت